S_1996_5_393_399

سپریم کورٹ رپوٹس 1996 ایس یو پی پی 5ایس ۔سی ۔آر

ایم۔جے یاکمار اور دیگر وغیرہ

بنام

ریاست تمل ناڈو اور دیگر

30اگست1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

سروس کا قانون:

G.O.Ms کے تحت تمل ناڈو وزارتی خدمات کے قواعد/خصوصی قواعد۔نمبر 3134، پبلک (سروسز) ڈیپارٹمنٹ مورخہ 29 ستمبر 1975:

قواعد 3، 1 1-پروموشن-سپرنٹنڈنٹ کا اسسٹنٹ-بورڈ آف ریونیو اور شہر میں دیگر شاخیں-چاہے مشترکہ یونٹ ہو-ٹریبونل ہدایت کرتا ہے کہ مدعا علیہ معاونین کو بورڈ آف ریونیو کے یونٹ کا حصہ سمجھا جائے اور ان کے مقدمات پر ترقی کے لیے غور کیا جائے-اپیل ہونے پر، معاونین، اگر بورڈ آف ریونیو یونٹ سے دستیاب ہوں، تو انہیں سپرنٹنڈنٹ کے طور پر ترقی کے لیے سمجھا جائے گا-ان کی عدم موجودگی میں، یونٹوں میں دستیاب معاونین، یعنی اسسٹنٹ کمشنر آف اربن لینڈ ٹیکسز وغیرہ کو ترقی کے لیے غور کیا جانا چاہیے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12033 آف 1996 وغیرہ۔

تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے 1990 کے ٹی اے نمبر 131 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی۔این۔نائک اور وی۔بالاچندرن۔

جواب دہندگان کے لیے امبریش کمار اور وی۔کرشنا مورتی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں تمل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، مدراس بنچ کے 13 جولائی

1993 کو 1990 کے ٹی اے نمبر 131 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ تمل ناڈو اربن لینڈ ٹیکس ایکٹ (مختصر طور پر، "ایکٹ") میں ترمیم کی گئی تھی تاکہ اس توضیعات کو مدورائی، کوئمبٹور، ترچی اور سیلم تک بڑھایا جا سکے۔ اس میں مزید ترمیم کی گئی، تاکہ ایکٹ توضیعات کو مدراس شہر کے بیلٹ علاقوں تک بڑھایا جا سکے۔ جہاں تک وزارتی عملے کے عہدے پر تقرریوں کا تعلق ہے، وہ تمل ناڈو وزارتی خدمات کے قواعد (مختصر طور پر، "قواعد") کے تحت ہوتے ہیں۔ قواعد کا قاعدہ 3 تقرریوں اور ترقی کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔ قاعدہ 3 (ایچ ایچ) (II) درج ذیل ہے:

"3. بھرتی کا طریقہ:

(ایچ ایچ) قاعدہ 4 میں فراہم کردہ ترقی کے علاوہ، بورڈ آف ریونیو (لینڈ ریفارمز) کے دفتر میں سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ کے عہدوں پر تقرری کی جا سکتی ہے جیسا کہ نیچے دیے گئے جدول کے کالم (2) میں بیان کیا گیا ہے، اگر بورڈ آف ریونیو (لینڈ ریفارمز) کے دفتر میں ترقی کے لیے کوئی موزوں امیدوار دستیاب نہیں ہے۔

ٹیبل

پوسٹ	تقرری کا طریقہ
(I) سپرنٹنڈنٹ	تمل ناڈو ریونیو ماتحت سروس میں ڈپٹی تحصیلداروں اور تحصیلداروں میں سے تبادلے کے ذریعے بھرتی کے ذریعے۔
(ii) معاونین	ضلع محصولات اکائیوں میں معاونین میں سے منتقلی کے ذریعے۔

(I) بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کے دفتر میں سپرنٹنڈنٹ (سلیکشن گریڈ) کے عہدوں پر تقرری-اربن لینڈ ٹیکس کے کمشنر اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنروں کے دفاتر میں، اربن لینڈ ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ میں سے اور بورڈ آف ریونیو کی دیگر شاخوں میں ترقی کے ذریعے یا تمل ناڈو ریونیو ماتحت سروس میں ڈپٹی تحصیلداروں کے زمرے سے منتقلی کے ذریعے بھرتی کی جائے گی۔

(ii) اربن لینڈ ٹیکس کے بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کمشنر کے دفتر اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنروں کے دفاتر میں سپرنٹنڈنٹ کے عہدوں پر تقرری اربن لینڈ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے معاونین

اور ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ کے معاونین یا بورڈ آف ریونیو کی دیگر شاخوں میں سے ترقی کے ذریعے کی جائے گی۔

(iii) بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کے دفتر میں اسسٹنٹ کے عہدوں پر تقرری - اربن لینڈ ٹیکس کے کمشنر اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنروں کے دفتر میں، اربن لینڈ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں جونیئر اسسٹنٹ اور ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ کے جونیئر اسسٹنٹ یا بورڈ آف ریونیو کی دیگر برانچوں میں ترقی کے ذریعے کی جائے گی۔

(iv) قاعدہ 2 میں فراہم کردہ براہ راست بھرتی کے علاوہ، بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کے دفتر میں جونیئر اسسٹنٹ اور ٹائپسٹ کے عہدوں پر تقرری - اربن لینڈ ٹیکس کے کمشنر، اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں، بالترتیب ضلعی ریونیو یونٹ کے جونیئر اسسٹنٹ اور ٹائپسٹ کے درمیان یا بورڈ آف ریونیو کی دیگر شاخوں سے منتقلی کے ذریعے کی جائے گی۔

محکمہ جاتی اکائیوں میں بھرتی سے متعلق قاعدہ 11 کے تحت، یہ کہا گیا ہے کہ خدمت میں براہ راست بھرتی وغیرہ کے مقاصد کے لیے، ایک محکمہ جاتی اکائی کا مطلب ہوگا (a) مدراس شہر میں، ہر دفتر؛ اور (b) مدراس شہر سے باہر، ہر ضلع کے ہر محکمے میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ اس میں دیے گئے جدول میں مذکور دفاتر کا ہر دفتر یا گروپ ایک محکمہ جاتی اکائی ہوگا۔ آئٹم (ii) کے تحت بورڈ آف ریونیو اسٹیٹ اور کمرشل ٹیکس کے تصفیے کو چھوڑ کر تمام برانچوں کے لیے ایک یونٹ ہوگا؛ آئٹم (iii) کے تحت یہ اسٹیٹ برانچ کے تصفیے کے لیے محکمہ جاتی یونٹ ہوگا اور آئٹم (iii) کے تحت یہ کمرشل ٹیکس برانچ کے لیے ہوگا۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ بورڈ آف ریونیو کی تین الگ الگ محکمہ جاتی اکائیاں ہوں گی۔ حکومت نے G.O.Ms کے تحت خصوصی قواعد بنا کر قواعد میں مزید ترمیم کی ہے۔ نمبر 3134، پبلک (سروسز) ڈیپارٹمنٹ مورخہ 29 ستمبر 1975 جو یکم مارچ 1970 سے نافذ ہوا، قواعد میں قاعدہ 3 (ایچ ایچ) کے نیچے شامل کیا گیا۔

مذکورہ خصوصی قواعد درج ذیل ہیں:

"(ii)(1) بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کمشنر آف اربن لینڈ ٹیکس کے دفتر میں اور اسسٹنٹ کمشنر آف اربن لینڈ ٹیکس کے دفاتر میں سپرنٹنڈنٹ (سلیکشن گریڈ) کے عہدوں پر تقرری اربن لینڈ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ کے درمیان سے اور ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ یا بورڈ آف ریونیو کی دیگر شاخوں میں اسسٹنٹ کے درمیان سے ترقی کے ذریعے کی جائے گی۔

(iii) بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کے دفتر میں اسسٹنٹ کے عہدوں پر تقرری - اربن لینڈ

ٹیکس کے کمشنر اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر کے دفاتر میں، جونیئر اسسٹنٹ میں سے، اربن لینڈ ٹیکس محکموں میں اور ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ کے جونیئر اسسٹنٹ یا بورڈ آف ریونیو کی دیگر شاخوں میں سے ترقی کے ذریعے کی جائے گی۔

(iv) قاعدہ 2 میں فراہم کردہ براہ راست بھرتیوں کے علاوہ، بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس)-کمشنر آف اربن لینڈ ٹیکس اور اسسٹنٹ کمشنرز یا اربن لینڈ ٹیکس کے دفتر میں جونیئر اسسٹنٹ اور ٹائپسٹ کے عہدوں پر تقرری بالترتیب ضلع یونٹ کے جونیئر اسسٹنٹ اور ٹائپسٹ کے درمیان یا بورڈ ریونیو کی دیگر شاخوں سے منتقلی کے ذریعے کی جائے گی۔

2. ضمیمہ I میں، "دفعہ اے-انتخابی زمرہ جات" کے عنوان کے تحت، آئٹم 4 کے بعد ذیلی عنوان "ریونیو محکموں" کے تحت، درج ذیل آئٹم کو شامل کیا جائے گا، یعنی:

5. بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کا دفتر-اربن لینڈ ٹیکس کا کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر یا اربن لینڈ ٹیکس کے دفاتر۔

(i) سپرنٹنڈنٹ

(ii) معاونین۔

3. ضمیمہ 2 میں، آئٹم 4 کے بعد محکمہ محصول کے عنوان کے تحت، درج ذیل آئٹم شامل کیا جائے گا، یعنی:

"5. بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کا دفتر-اربن لینڈ ٹیکس کا کمشنر اور اربن لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر کے دفاتر۔

سروس کے تمام اراکین: اربن لینڈ ٹیکس کے کمشنر اور سابق دفتر، سیکرٹری، بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس)

بورڈ آف ریونیو (یو ایل ٹی)

4. ضمیمہ III میں

(i) کالم (1) میں تمل ترقی کے ڈائریکٹوریٹ میں زمرہ 1 کے سپرنٹنڈنٹ اور کالم (2) اور (3) میں اس سے متعلق اندراجات کے بعد درج ذیل زمرہ اور اندراجات داخل کیے جائیں گے، یعنی:

1	بورڈ آف ریونیو (یوایل ٹی) کمشنر کے دفتر میں یا اربن لینڈ ٹیکس کے دفتر اور اسسٹنٹ کمشنر سپرنٹنڈنٹ، اربن لینڈ ٹیکس	منتقلی یا ترقی کے ذریعے	1 آمدنی کا امتحان 2 چار ہفتوں سے کم مدت کے لیے سروے کی تربیت 3 (continued.3)
	پوسٹ	ٹیسٹ	
ii	بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) کے دفتر میں معاونین۔شہری ٹیکس کے کمشنر اورشہری لینڈ ٹیکس کے اسسٹنٹ کمشنر	ریونیو ٹیسٹ پورٹ I، II اور III	

.

6. ترقی کے لیے عدالت کی خدمت:

ضلعی ریونیو اسٹیبلشمنٹ کے جونیئر اسسٹنٹ جو جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں یا اربن لینڈ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں زیادہ ذمہ داریوں کے حامل اعلی عہدے پر کام کر رہے ہیں، وہ اربن لینڈ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ میں اپنی خدمات کو ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ میں اسسٹنٹ کے طور پر ترقی کے مقصد سے شمار کرنے کے حقدار ہوں گے جس سے انہیں اس حد تک نکالا گیا تھا کہ وہ بصورت دیگر مذکورہ ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ میں جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر کام کرتے۔

وضاحت-ان ضابطوں کے مقصد کے لیے، "ڈسٹرکٹ ریونیو یونٹ" کا مطلب ہے، مدراس شہر میں واقع دفتر کے سلسلے میں مدراس ضلع کی ریونیو یونٹ اور دوسری جگہوں پر واقع دفتر کے سلسلے میں ضلع کی ریونیو یونٹ جس میں دفتر واقع ہے،لیکن اس میں وہ افراد شامل نہیں ہوں گے جن کی خدمات کو متعلقہ عہدوں پر باقاعدہ نہیں کیا گیا تھا۔

پیدا ہونے والا تنازعہ یہ ہے: کیا اسسٹنٹ کے زمرے سے سپرنٹنڈنٹ کے زمرے میں ترقی کے مقصد سے مدراس شہر کے حوالے سے یونٹس، اسسٹنٹ کمشنر (اربن لینڈ ٹیکس) کا دفتر اور بورڈ آف ریونیو (اربن لینڈ ٹیکس) اور کمشنر (اربن لینڈ ٹیکس) کا دفتر مشترکہ یونٹ ہوں گے؟ مذکورہ بالا قواعد کے پیش نظر، جواب واضح طور پر منفی ہوگا۔ ریکارڈ سے یہ واضح ہے کہ G.O.Ms سے۔نمبر 612 ریونیو مورخہ 2 مئی 1989 اور ترقی کے مقصد سے تمام محکموں کو ایک مشترکہ یونٹ میں شامل کرنے کی ناکام کوشش کی گئی تھی لیکن یہ G.O.Ms کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا۔نمبر 642 ریونیو مورخہ 18 اپریل 1990۔نتیجتاً، یہاں تک

کہ کیے گئے انتظامی فیصلے کی بھی کوئی قانونی بنیاد نہیں تھی لیکن وہ مفرور ہو گیا۔ جب مدعا علیہان نے اس بنیاد پر ترقی کا دعوی کرتے ہوئے ٹریبونل سے رجوع کیا کہ شہر میں تمام محکموں کی مشترکہ اکائی ہے، تو ٹریبونل نے متنازعہ حکم کے ذریعے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہان کو بورڈ آف ریونیو کی اکائی کے حصے کے طور پر سمجھا جائے اوراس کے نتیجے میں ان کے مقدمات کو ترقی کے لیے غور کیا جائے۔ اس طرح یہ اپیلیں خصوصی رخصت کے ذریعے کی جاتی ہیں۔

اپیل گزاروں کے فاضل وکیل، شری بھیم راؤ نائک نے دلیل دی کہ ٹریبونل کی طرف سے بورڈ آف ریونیو اور شہر میں دیگر شاخوں کو ایک یونٹ کے طور پر اسسٹنٹ کو سپرنٹنڈنٹ کے طور پر ترقی دینے کے مقصد سے قابل گیا نقطہ نظر قواعد کے اصول 3 (ایچ ایچ) کی خلاف ورزی ہے۔ ہمیں دلیل میں طاقت ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ قاعدہ 3 (ایچ ایچ) نے غیر واضح زبان میں واضح طور پر اظہار کیا ہے کہ "اگر بورڈ آف ریونیو (لینڈ ریونیو) کے دفتر میں ترقی کے لیے موزوں امیدوار دستیاب نہیں ہیں" تو دیگر اکائیوں میں معاونین کے دعووں پر غور کرنے کا سوال جیسا کہ G.O.Ms میں ترمیم کی گئی ہے۔ نمبر 3134 مورخہ 29 ستمبر 1975 سامنے آئے گا۔ جواب دہندگان کی طرف سے یہ دعوی کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ 20 سال سے زیادہ عرصے سے جواب دہندگان کو ترقی کا کوئی موقع نہیں ملا۔ اپیل کنندگان تقرری کے وقت جونیئر ہوتے ہیں اور اس لیے وہ جواب دہندگان پر چڑھائی نہیں کر سکتے۔ ٹریبونل نے تمام اکائیوں کو ترقی کے مقصد کے لیے ایک اکائی کے طور پر سمجھا ہے اور آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔ اسی طرح کے معاملات میں، اس سے پہلے کے موقع پر، اسی رائے کا اظہار کیا گیا تھا جس میں کچھ اپیل کنندگان فریق تھے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ ہمیں اصول کی تشریح کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ جب بورڈ آف ریونیو میں معاونین دیگر اکائیوں میں معاونین کے معاملات پر غور کرنے کے لیے ترقی کے لیے دستیاب ہوں تو ہم قانونی اصول پر قابو پانے کے لیے درست تشریح اور متبادل مساوات سے گریز نہیں کر سکتے۔ جہاں قانون خاموش ہوتا ہے وہاں مساوات کام کرتی ہے۔ بھرتی یا ترقی کے مقصد کے لیے یونٹ کا فیصلہ کرنا رول میکنگ اتھارٹی کا کام ہوگا۔ حکومت تینوں اکائیوں کو یکجا کرنے پر راضی نہیں ہوئی۔ اس میں استعمال ہونے والی غیر واضح قانونی زبان کے پیش نظر، جواب دہندگان دلیل کو قبول کرنا مشکل ہوگا۔ یہاں تک کہ ترمیم شدہ قاعدے میں بھی خاص طور پر کہا گیا ہے کہ " قاعدہ 3 میں، ذیلی قاعدہ (ایچ ایچ) کے بعد، درج ذیل ذیلی قاعدہ شامل کیا جائے گا"، یعنی۔ , جیسا کہ اوپر نکالا گیا ہے۔ قاعدہ 3 (ایچ ایچ) کی زبان کی روشنی میں اور قاعدہ 3 (ایچ ایچ) کے بعد لائی گئی ترمیم کے پیش نظر، ضروری نتیجہ یہ نکلے گا کہ معاونین، اگر بورڈ

یا ریونیو یونٹ سے دستیاب ہوں، تو انہیں سپرنٹنڈنٹ کے طور پر ترقی کے لیے پہلے سمجھا جائے گا۔ ان کی غیر موجودگی میں اسسٹنٹ کمیشن آف اربن لینڈ ٹیکسز وغیرہ کے دفتر میں دستیاب معاونین کو ترقی کے لیے زیر غور لایا جانا چاہیے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ ٹریبونل میں دائر درخواست مسترد کر دی گئی ہے لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیلوں کی اجازت ہے

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24